پولٹری فارم کا بزنس کرنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

پولٹری فارم کا بزنس جائز ہے یا نہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعاً پولٹری فارم کا بزنس جائز ہے جبکہ شرعی قیودات کا لحاظ رکھا جائے مثلاً مرغیوں کو بلاوجہ اذیت میں بتلا نہ کیا جائے اوران کے لیے پانی، خوراک وغیرہ دیگر ضروریات کا خاطر خواہ اہتمام کیا جائے، کیونکہ مرغیاں پالنا، ان کے انڈے اور گوشت بیچنا فی نفسہٖ جائز اور مباح ہے۔

سننِ ابنِ ماجہ کی حدیثِ مبارک ہے"عن أبی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنه، قال: أمر رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیه و آله وسلم الاغنیاء باتخاذ الغنم۔ و أمر الفقراء باتخاذ الدجاج"یعنی: حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے امیروں کو بکریاں پالنے اور غریبوں کو مرغیاں پالنے کا حکم دیا۔ (سنن ابن ماجۃ، جلد2، صفحہ773، حدیث: 2307، دار احیاء الکتب العربیۃ)

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے"لا بأس بحبس الطیور والدجاج فی بیته ولکن یعلفھا"ترجمہ: پرندوں اور مرغیوں کو گھر میں رکھنے میں کوئی حرج نہیں لیکن ان کے دانہ پانی کا خیال رکھے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد6، صفحہ401، مطبوعہ: بیروت)

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "اور جانورانِ خانگی مثل خروس و ماکیان و کبوتر اہلی وغیرہا کا پالنا بلاشبہ جائز ہے جبکہ انہیں ایذا سے بچائے اور آب و دانہ کی کافی خبر گیری رکھے۔۔۔ مگر خبر گیری کی یہ تاکید ہے کہ دن میں ستر دفعہ پانی دکھائے کما ورد فی الحدیث (جیسا کہ حدیث میں وارد ہوا ہے) ورنہ پالنا اور بھوکا پیاسا رکھنا سخت گناہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ643، 644، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی فقیہ ملت میں سوال ہوا کہ "پولٹری فارم کے انڈے جو مرغا مرغی کے اختلاط کے بغیر پیدا ہوتے ہیں اور الیکٹرانک کی گرمی سے بچے پیدا ہوتے ہیں تو پولٹری فارم کے انڈوں اور بچوں کا کھانا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ **الجواب: پولٹری فارم** کے انڈوں اور بچوں کا کھانا بلاشبہ جائز ہے، اگرچہ مرغیاں بغیر جوڑا کھائے انڈہ دیتی ہیں اور اگرچہ الیکٹرانک کی گرمی سے بچہ پیدا کیا جاتا ہے۔" (فتاوی فقیہ ملت، جلد2، صفحہ238، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4283

تاریخ اجراء: 07ربیع الآخر1447ھ/01اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net